

تیزابیت کا موثر علاج

حکیم محمد عمران مغل بی اے۔

مغربی تمدن کی فتوحات میں سے خواری عریانی کے علاوہ کچھ نئے امراض بھی ہیں جن ممالک میں مغربی تہذیب نے اپنے ڈیرے ڈالے ہیں وہاں نئے امراض نے بھی جنم لیا ہے جو موجودہ بے مقصد اور پیچیدہ صنعتی معاشرہ نے جن امراض کو پروان چڑھایا ہے ان میں تیزابی مادہ کی کثرت بھی ہے شہر پار با فقیرے بے نوا ہر کہ و مہ اس کا اسیر ہے اس مرض میں بدن میں یورک ایسڈ کے ساتھ تیزابیت ہوتی ہے پیشاب میں یوریش اور رگزالیت خارج ہوتے ہیں اطباء انہی کو سوداوی مادہ سے موسوم کرتے ہیں جو لحمی اجزاء کا فضلہ ہوتا ہے کبھی کبھار اسمیں صفرا غیر طبعی بھی شامل ہوتا ہے کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ گردے اس تیزابی مادہ کو خارج کرنے سے قاصر بھی ہو جاتے ہیں پھر یہ مادہ جسم کے مختلف حصوں میں جا پھنسا ہے چنانچہ یہ خون میں بھی شامل ہو جاتا ہے عموماً جن حضرات کا معدہ خراب ہوتا ہے وہ آسانی سے اس کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں علاوہ ازیں جگر اور گردہ کا ناقص فعل عیش و آرام کی زندگی بسر کرنا رات کو دیر تک جاگنا بے وقت چوپایوں کی طرح کھاتے رہنا شراب تمباکو چائے کا بکثرت استعمال - مچھلی انڈہ بیگن ماش کی دال چنے کی دال مٹھائی میدہ کا استعمال - گھریلو پریشائیاں غم فکر اعصابی کمزوری ہر وقت بیٹھے رہنا۔ جب سینہ میں جلن ہو تو سمجھ لیں کہ تیزابیت پیدا ہونا شروع ہو گئی ہے پیشاب کی جلن کمر پٹلی ایزی یا جسمانی دردیں محسوس ہوگی طبیعت پریشان منہ کا ذائقہ خراب جوڑ سوج جائیں بھوک برداشت نہ ہونا وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔ اس میں پیدل چلنا غذائیں پھل دودھ سبز ترکاریاں شہد بکری کے گوشت کا شوربا مفید ہے۔ جو کا پانی دودھ سوڈا اگر کوئی چیز میسر نہ آسکے تو صرف اور صرف بکری کا دودھ سینکڑوں دواؤں اور غذاؤں کی ایک غذا اور ایک دوا ہے تاہم زیادہ دیر تک معدہ کو خالی نہ رکھیں یہ نقصان دہ ہے تمباکو اور چائے سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔

علاج مندرجہ ذیل ادویات تمام اطباء اور دواخانے تیار کرتے ہیں استعمال کریں۔

حوالہ: صبح شام حب مقل ایک عدد دونوں وقت کھائے۔

دونوں وقت کھانے کے بعد مچون مفرح چہ ماشے

حب کبد نوشادری صبح شام دو عدد

تمام دوائیں پانی سے لیں۔